فرہاد علی تیمور



آگ کا بیج

ڈاکٹر حامد حسن

ناول ملکیت و سکیننگ: ڈاکٹر حامد حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرہاد علی تیمور سیریز

آگ کا پجاری

(مکمل ناول)

شمار نمبر ۔

مصنف

محی الدین نواب

ڈاکٹر حامی

KHALID ZAHOORI PUBLICATIONS

زیر ادارت

خالد ظہوری پبلی کیشنز

پتہ

۹۔ گراؤنڈ فلور۔ فلک ناز سینٹر، مین شاہراہ فیصل

کراچی ۔ ۱۱

پوسٹل کوڈ: ۷۵۲۰۰۔ پوسٹ بکس نمبر ۳۰۸۱

آگ کا پجاری

مصنف و مصور : محی الدین نواب

ناشران : خالد رشید، ظہور احمد خان

کتابت : کمپیکٹ سروسز کمرہ نمبر 141
بمبئی ہوٹل بلڈنگ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

طباعت : ایجوکیشنل پریس کراچی

قیمت : [redacted] روپے

انتباہ

ڈاکٹر حامد حسن

قارئین کے لئے ایک اور خوشخبری !

الحمدللہ! قارئین نے "فرہاد علی تیمور سیریز" کے تحت شائع ہونے والے پہلے ناول "شہر ظلمات" کو جو پذیرائی بخشی ہے وہ پذیرائی شاذونادر ہی کسی ناول سیریز کو حاصل ہوتی ہے۔ اس کے لئے ہم ایک بار پھر قارئین کے ممنون ہیں۔ ہمیں قارئین کے لاتعداد خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں قارئین نے محی الدین نواب سے اصلاحی، سماجی و معاشرتی کہانیوں کی اشاعت کی فرمائشیں کی ہیں۔ چونکہ "فرہاد علی تیمور سیریز" کے تحت شائع ہونے والی کہانیاں فینٹسی اور ماورائی ہوتی ہیں لہٰذا موجودہ سیریز میں معاشرتی و سماجی کہانیاں شائع نہیں ہوسکتیں، چنانچہ قارئین کے مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ایک نئی سیریز کا اجراء کررہے ہیں جس کا نام محی الدین نواب کے نام پر "نواب سیریز" تجویز کیا گیا ہے۔ "نواب سیریز" کے تحت ہر شمارے میں ایک بالکل نیا، مکمل اصلاحی، معاشرتی و سماجی ناول شائع کیا جائے گا.........

اب یہ سلسلہ کچھ یوں ہوگا کہ ایک ماہ فرہاد علی تیمور سیریز کے تحت فینٹسی و فکشن ناول شائع ہوا کرے گا اور دوسرے ماہ "نواب سیریز" کے تحت ایک مکمل معاشرتی و سماجی ناول شائع ہوا کرے گا۔ یوں ہر ناول سیریز کے درمیان دو ماہ کا وقفہ ہوا کرے گا۔ "نواب سیریز" کے تحت آنے والا پہلا نیا مکمل معاشرتی و سماجی ناول "نازودم" کے نام سے ہوگا۔

امید ہے اس طرح فینٹسی اور معاشرتی پڑھنے والے قارئین کا مطالبہ پورا ہوتا رہے گا۔ اس سلسلے میں حسب سابق آپ کی قیمتی رائے اور خطوط کا انتظار رہے گا۔

ظہور احمد خان

وتعز من تشاء و تذل من تشاء.........

(تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے)

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں کامیاب و کامران فرمایا۔ اس کے بعد ہم اپنے ان قارئین کے بھی بے حد ممنون ہیں کہ جنہوں نے محی الدین نواب کے تحریر کردہ پہلے ناول "شہر ظلمات" کو زبردست پذیرائی بخشی۔ قارئین کے اس عطا کردہ حوصلے نے ہمیں نئی جلا بخشی ہے اور اس کا ثبوت ناول کی فروخت کے علاوہ لاتعداد خطوط ہیں جو ہمیں تادم تحریر موصول ہورہے ہیں۔ بیشتر قارئین نے ہمیں نواب صاحب کے اس نئے سلسلے پر مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے ہیں اور ساتھ ساتھ نواب صاحب کی درازی عمر اور صحت کے لئے دعا اور نیک تمنائیں لکھی ہیں—— خطوط کی تعداد دیکھتے ہوئے فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں ہورہا تھا اس لئے ہم اپنے پیارے قارئین کا اجتماعی شکریہ ادا کررہے ہیں اور آئندہ بھی ہم ان سے ایسے ہی نیک آراء کی توقع کرتے ہیں۔ آپ کی تحریر کردہ تعریف و تنقید کی روشنی میں ہمیں سیریز کو بہتر سے بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

قارئین کے اس جذبے کو دیکھتے ہوئے آئندہ شمارے سے ایک اور سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔ ادارے کی جانب سے ہر ماہ تین بہترین تبصرہ نگاروں کو آئندہ ماہ کا شمارہ تحفتاً ارسال کیا جائے گا۔ زیر نظر ناول پڑھیئے اور تبصرہ ارسال کیجئے۔ تبصرہ لکھنے کے لئے آپ کا باقاعدہ تبصرہ نگار ہونا ضروری نہیں۔ نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔ انعام یافتہ تبصرہ آنے والے ناول میں نام اور پتے کے ساتھ شائع کیا جائے گا۔ صرف ایک بات کا خیال رہے کہ تبصرہ صاف اور خوش خط ہو نام اور مکمل پتہ ضرور ارسال کیجئے تاکہ ناول ارسال کرنے کے لئے آسانی رہے۔ آپ کی قیمتی آراء اور تبصروں کا انتظار رہے گا۔

خالد رشید

"محی الدین نواب قارئین کی عدالت میں"

دنیا کا ہر انسان کوئی نہ کوئی الزام اٹھاتا ہے۔ اور اس الزام کی جواب دہی کے لئے ملکی عدالت میں یا اپنے ضمیر کی عدالت میں حاضر ہوتا ہے۔ لیجئے قارئین کرام محی الدین نواب آپ کی عدالت میں حاضر ہیں۔ آپ کے سوالات اور نواب صاحب کے جوابات کتنے ہی رازہائے دروں سے پردے اٹھائیں گے۔

"خالد رشید"

ڈاکٹر حامد حسن

شاہد حسین ——— کراچی

سوال : محی الدین نواب صاحب کیا آپ الفاظ کے سوداگر ہیں یا کمپیوٹر مین مشین ہیں جو کہ پوری دنیا کی معلومات رکھتے ہیں یہ راز بتادیں۔ شکریہ

☆ جتنی لگن اور محنتوں سے کمپیوٹر ایجاد کیا گیا ہے اتنی ہی محنت اور لگن سے میں نے اپنے دماغ کو کمپیوٹر بنایا ہے۔

عاصم ——— لیہ

سوال : شہر ظلمات کہانی میں بتائی گئی کمپیوٹر کار ایجاد ہو گئی ہے یا یہ آپ کی ذہنی اختراع ہے؟

☆ اس کار کا ڈیزائن اور منصوبہ تیار ہو چکا ہے۔

کمال خان ——— ملتان

سوال : آپ کے پاس کون سی گاڑی ہے؟

☆ میرے پاس وہ گاڑی جو گھر کے دروازے سے مسجد کے صحن تک پہنچاتی ہے۔ (میرے دو پاؤں)

عبدالرحیم بھٹی ——— فیصل آباد

سوال : آپ کی اب تک لکھی گئی پسندیدہ کہانی کونسی ہے؟ اور یہ کس ڈائجسٹ میں شائع ہوئی تھی۔

☆ میری کہانیاں میرے بچے ہیں۔ میں ایک بچے کو دوسرے سے برتر نہیں کہہ سکتا۔

سید اکرام علی جعفری ——— حیدر آباد

سوال : آپ نے کتنی فلموں کی کہانیاں لکھی ہیں ان کے نام اور تعداد بتادیجئے۔

☆ کل چھ۔ حسینوں کی بارات۔ رنگیلے جاسوس۔ انٹرنیشنل گوریلے۔ ناگ دیوتا۔ جوار گیا وہ ہر گیا اور گی۔

محمود خان ——— اٹک

سوال : آپ کون کون سے مصنفین سے متاثر ہیں؟

☆ ہر اس مصنف سے جو دل کو چھونے والی بات کہہ دیتا ہے۔

منصور منج ——— رحیم یار خان

سوال : اپنے پسندیدہ پاکستانی اداکار اور اداکارہ کا نام لکھئے؟

☆ ندیم اور صبیحہ خانم

قش علی ——— میلسی ملتان

سوال : آپ کی اب تک لکھی گئی کہانیوں کی تعداد کیا ہے؟

☆ اچھی طرح تو یاد نہیں مگر سینکڑوں کی تعداد میں ہے۔

اقبال احمد ——— کراچی

سوال : مجھے آپ کا ٹیلی فون نمبر اور ایڈریس درکار ہے برائے مہربانی ضرور دیں۔

☆ آپ موجودہ دفتر کے پتے پر خط و کتابت کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ت خان ——— مردان

سوال : کیا میں بھی فرہاد علی تیمور کی طرح ٹیلی پیتھی سیکھ سکتا ہوں؟

☆ لاکھوں میں کوئی ایک ہوتا ہے جو غیر معمولی قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے ایسی غیر معمولی قوت ارادی کے بغیر یہ ناممکن ہے۔

سمین صغیر ——— کراچی

سوال : آپ کی غیر شائع شدہ کہانی سسپنس کے علاوہ کس رسالے میں چھپتی ہیں؟

☆ خالد ظہور ہیلی کیشنز کے ادارے سے شائع ہوتی ہیں۔

محمد افضل ——— ڈیری غازی خان

سوال : مجھے آپ کی ایک عدد رنگین تصویر بمعہ دستخط کے درکار ہے کیا یہ مجھے بذریعہ خط مل سکتی ہے؟

☆ اس ناول کے ذریعے میری رنگین تصویر آپ کے ہاتھوں میں ہے کبھی ملاقات پر دستخط کروں گا۔

محمد ہاشم خان ——— ہری پور ہزارہ

سوال : کہانی لکھنے کا فن آپ نے کس استاد سے سیکھا ہے ان کا نام تحریر کیجئے؟

☆ چیونٹیوں سے سیکھا ہے۔ وہ ذخیرہ اندوزی کرتی ہیں۔ میں لفظوں کا ذخیرہ کرتا ہوں۔

ثمینہ۔ زرینہ شاہد ——— سکھر

سوال : سنا ہے آپ کہانی تحریر کرنے کے بجائے کیسٹ ریکارڈر پر ٹیپ کر کے دیتے ہیں یہ بات کہاں تک سچ ہے؟

☆ یہ درست ہے۔

محمد اسلم خان سواتی ——— پشاور

سوال : نواب صاحب اتنی اچھی اچھی کہانیاں آپ کے ذہن میں کیسے آتی ہیں؟

☆ قارئین کا ذوق اچھا ہوتا ہے اس لئے تحریر اچھی ہوتی ہے۔

احمد علی آرائیں ——— ساہیوال

سوال : آپ کو فی کہانی کا معاوضہ کتنا ملتا ہے؟

☆ کیا آپ کا تعلق انکم ٹیکس کے محکمے سے ہے!

اللہ یار ملک ——— چکوال

سوال : دیوتا کہانی لکھنے کے سلسلے میں آپ نے کتنے ممالک کی سیر کی ہے؟

☆ جتنے ممالک کا ذکر آپ میری کہانیوں میں پڑھ چکے ہیں۔

چوہدری خان محمد ——— لاہور

سوال : محی الدین نواب آپ کا اصل نام ہے یا قلمی؟

☆ قلمی نام۔

شفیع محمد ——— بہاولنگر

سوال : میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں کیا یہ ملاقات ہو سکتی ہے؟

☆ دفتر تشریف لے آئیں مگر فون پر وقت لے کر۔

فیض احمد راہی ——— نوابشاہ

سوال : آپ کی پسندیدہ ڈش کون سی ہے؟

☆ بنگالی ہوں۔ مچھلی کھاتا ہوں۔

انوار احمد ——— اسلام آباد

سوال : آپ کس شہر میں قیام پذیر ہیں؟

☆ کراچی میں۔

عبدالرزاق ——— گجرات

سوال : آپ کی عزیز ترین ہستی دنیا میں کون ہے؟

☆ ایک نہیں۔ میرے کئی بچے

مائیکل مسیح ——— گوجرانوالہ

سوال : آپ کی تعلیم کتنی ہے؟

☆ نصابی تعلیم دس جماعت' حسابی تعلیم بے حساب

محمد نعیم ——— جہلم

سوال : زندگی میں اضافے کا نسخہ بتایئے؟

☆ فکرو آلام کو ذہن پر زیادہ مسلط نہ کیا جائے۔

سرفراز علی ——— سیالکوٹ

سوال : آپ ہمارے شہر کب آئیں گے؟

☆ انشاء اللہ جلد ہی آؤں گا۔

نواز علی ——— مانسہرہ

سوال : سنا ہے آپ کا نام گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں آرہا ہے؟

☆ انشاء اللہ۔

لیاقت علی ———— بکھر

سوال : دیوتا کا بنیادی خاکہ مفروضہ ہے یا حقیقت؟

☆ دیوتا میں فرضی باتیں کم اور حقائق زیادہ ہیں۔

شوکت علی ———— منڈی بہاؤالدین

سوال : شرقلات میں آپ کے نام کے ساتھ مصور کا لفظ بھی لکھا ہے کیا واقعی آپ مصور ہیں؟

☆ مصوری میرا خاندانی پیشہ ہے۔

ظہور احمد ولد چراغ ———— گمالہ ' جھنگ

سوال : وہ قارئین جو آپ کی تحریریں بڑے شوق سے پڑھتے ہیں وہ یقیناً آپ کو پسند ہوں گے لیکن جو قارئین آپ کو نظرانداز کرنا چاہیں ان کے بارے میں آپ کیا رائے قائم کریں گے؟

☆ مجھے آج تک معلوم نہ ہو سکا کہ کس نے مجھے نظرانداز کیا ہے۔

نعیم صدیق ———— راولپنڈی

سوال : زندگی کو صرف تین لفظوں میں بیان کریں۔

☆ زندگی۔ بے بندگی۔ شرمندگی

محمد افضل حنیف ———— سکھر

سوال : (شرقلات کی کہانی کے حوالے سے) ہم اس آفت کا سدباب کیسے کریں؟

☆ ڈس لئے جانے کے بعد اس بل میں دوبارہ ہاتھ نہ ڈالیں۔

چوہدری ممتاز حسین نعیم ———— جھنگ

سوال : آپ کا تعلق کس پارٹی یا مسلک سے ہے؟

☆ میری کسی سے سیاسی وابستگی نہیں ہے۔ دینی وابستگی ایک خدا اور آخری نبیؐ سے ہے۔

محمد جمیل کمبوہ ———— شہداد کوٹ

سوال : نواب صاحب آپ کی جو کہانی فلموں میں آرہی ہیں کیا یہ اچھا قدم ہے؟ آپ کی کہانی کے بالکل متبادل دکھایا جاتا ہے؟ آپ کے جو پرانے فین ہیں انہیں دکھ ہوتا ہے مجھے خود بہت ناپسند ہے مہربانی کر کے وضاحت کریں۔

☆ مجھے بھی دکھ ہوتا ہے۔ میں آئندہ فلمی کہانی لکھنے سے پرہیز کر رہا ہوں۔

سید محمد علی ———— نیو کراچی

سوال : مجھے سوال نہیں کرنا ہے اگر آٹوگراف دے سکیں تو مہربانی ہوگی۔

☆ بھائی میرے۔ کہاں آٹوگراف دوں؟

محمد عمران ملک ----- مظفر گڑھ سے رقم طراز ہیں کہ۔

"ارے بھئی! پہچانا مجھے میں ہوں فرہاد علی تیمور' ہاں بھائی آپ کے سوچ نگر کا شہزادہ۔ کمال ہے میرے بیٹوں کو نہ صرف آپ نے اتنا بڑا کر دیا بلکہ ان سے محیرالعقول کارنامے سرانجام دلوا دیئے۔ کیا کہنے آپ کے۔ میں تو ابھی بھی جوان ہوں۔ ماشاء اللہ۔ ویسے بھی "شیبا" کی موت کے بعد سے آپ نے میری کہانی میں افسانیت بہت بھر دی ہے۔ میرا پسندیدہ دور تو وہی ہے۔ بہتر ہوگا اگر آپ مجھے ہی جوان بنا کر قدیم دور میں لے جاتے۔ خیر آپ نے بہرحال میری اور میرے بچوں کی سرگزشت سے اصلاح کا بیڑہ اٹھایا ہے تو خدا کرے آپ کی امیدیں بر آئیں۔ ویسے کسی قسم کی پریشانی ہو تو میری ٹیلی پیتھی آپ کے لئے حاضر ہے۔ آخر آپ مجھے متعارف کرانے والے محسن ہیں۔ اوہ! "اعلیٰ بی بی" اور "کبریا" ادھر ہی آرہے ہیں اور بہت چالاک ہیں.....! اس لئے ایک ماہ کے لئے اجازت۔"

آگ کا پجاری

خاموشی موت ہے۔ شور زندگی ہے۔

شہری آبادی میں شور ہوتا ہے' اس لئے زندگی کی رنگینیوں اور گہما گہمی کا ثبوت ملتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ قبرستان میں پکنک منائی جائے اور پاپ سنگرز کے بینڈ شور مچائیں تو اس شہر خموشاں میں زندگی کا حسن پیدا ہو جائے گا۔

اور اگر شہری آبادی میں قتل عام شروع کر دیا جائے تو وہاں ہمیشہ کے لئے موت کا سناٹا چھا جائے گا۔ جبکہ ایسا نہیں ہوتا۔ یہ قانون قدرت ہے' جہاں زندگی ہے' وہاں زندگی کا حرف مٹائے جانے کے بعد بھی سلامتی رہے

فرہاد علی تیمور سیریز

متوقع ناول

کڑیاں وی آئی پی

مصنف :- محی الدین نواب

وہ کڑیاں زہر کی پڑیاں تھیں۔ وہ کلاشنکوف اور راکٹ لانچر ہاتھوں سے نہیں ابرو کے اشاروں سے چلاتی تھیں۔ وہ آتیں تو بہار بن کر آتیں، جاتیں تو بے سروسامان کر کے چلی جاتیں۔ وہ دل لینے میں شیریں گفتار تھیں جان لینے میں سبک رفتار تھیں اور جان کی بازی لگانے میں بڑی تیز وطرار تھیں۔ مردوں کا مقدر جب کڑیوں کے ہاتھ میں ہو تو کیا حشر برپا ہوتا ہے؟

یہ قہقہوں اور سسپنس سے بھرپور ناول
پڑھنے کے بعد ہی معلوم ہوگا

KHALID ZAHOOR PUBLICATIONS

خالد ظہور پبلی کیشنز کراچی

فرہاد علی تیمور سیریز

آئندہ متوقع ناول

کالی بلا

مصنف

محی الدین نواب

ایک ایسی بلا کی کہانی جو سیاہ فام تھی اور شہرِ دشمناں کی حکمراں تھی۔ وہ کالی بلا تاریکی میں نظر نہیں آتی تھی۔ اور باہر بھی نادیدہ ہے۔ اندھیرے میں ہابرا اور کالی بلا کا ٹکراؤ، آپ کو حیرتوں اور مسرتوں کے ایک دلچسپ ماحول میں لے جائے گا۔ حرف حرف حیرت، سطر سطر سسپنس سے بھرپور

خالد ظہور پبلی کیشنز کراچی

"محی الدین نواب" قارئین کی عدالت میں"

مندرجہ ذیل کوپن پُر کرکے آپ ایک سوال محی الدین نواب صاحب سے کر سکتے ہیں۔

"ہدایات برائے سوال کوپن"

۱۔ کوپن پر اپنا نام، شہر کا نام اور سوال صاف صاف تحریر کریں۔

۲۔ صرف ان ہی سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے جن کے ساتھ کوپن منسلک ہوگا۔

۳۔ کوپن کی فوٹو کاپی ناقابل قبول ہوگی

۴۔ درج ذیل کوپن کی آخری تاریخ رواں ماہ کی 30 ہے

۵۔ کوپن اس پتہ پر ارسال کریں

پتہ: پوسٹ بکس ۳۰۸۱-کراچی ۷۵۲۰۰

ٹوکن نمبر ۴

KHALID ZAHOOR
PUBLICATIONS

نام ______________________

شہر/گاؤں کا نام ______________________

سوال ______________________

____

فرہاد علی تیمور



ڈاکٹر حامد حسن

آگ کا